37757-روزوں میں وصال کرنا

سوال

میں روزے وصال کرنے کے بارہ میں سوال کرنا چاہتا ہوں ، میں نے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزوں میں وصال کیا کرتے تھے ، میری گزارش ہے کہ آپ روزے وصال کرنے کے بارہ میں بتائیں کہ یہ کیا ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

روزوں میں وصال یہ ہے کہ : دو یا زیادہ دن بغیر افطاری کیے روزہ رکھا جائے ، یعنی روزہ رات میں دوسرے روزے سے بغیر کچھ کھائے پیے ملایا جائے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزوں میں وصال کیا کرتے تھے ، اور اللہ تعالی نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی طاقت عطا کرتے تھے ، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت پر شفقت ورحمت کرتے ہوئے انہیں اس سے منع فرمادیا کہ وہ روزوں میں وصال نہ کریں ۔

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(وصال نہ کیا کرو ، صحابہ کرام نے عرض کیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ تو وصال کرتے ہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے تم میں سے میری طرح کون ہے ؟ مجھے تو رات میرا رب کھلا پلا دیتا ہے ، صحابہ کرام وصال کرنے سے نہ رکے ۔

راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ دو دن یا دو راتیں وصال کیا پھر چاند نظر آ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اگر چاند نظر نہ آتا تو میں اور زیادہ وصال کرتا یعنی ان کے لیے بطور سزا) ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (7299) صحیح مسلم حدیث نمبر (1103)

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

اکثر اہل علم کے قول میں وصال کرنا مکروہ ہے ۔ اھ

دیکھیں المغنی لابن قدامہ المقدسی (4/436) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المجموع میں رقمطراز ہیں :

وصال کا حکم یہ ہے کہ ہمارے ہاں بغیر کسی اختلاف کے وصال مکروہ ہے ، اور کیا یہ کراہت تحریمی ہے یا تنزیہی ؟

اس میں دو قول ہیں ہمارے اصحاب کے ہاں زیادہ صحیح یہ ہے ۔ جس پر امام شافعی رحمہ اللہ تعالی نے بھی تصریح بیان کی ہے کہ یہ کراہت تحریمی ہے ۔ اھ

دیکھیں المجموع (6/357) ۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی شرح الممتع میں کہتے ہیں :

وصال کے حکم میں یہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ حرام ہے ۔ اھ

دیکھیں الشرح الممتع (443/6)۔

واللہ اعلم .